ہر جمعہ جب لوگوں کو خطبہ دیتے تو اس سورۃ کی تلاوت فرماتے، اس حدیث کا مفہوم کیا ہوگا؟

جواب: اس حدیث کے تحت علامہ صنعانیؒ 'سبل السلام' میں فرماتے ہیں کہ

''اس میں اس امر کی دلیل ہے کہ ہر جمعہ کے خطبہ میں سورۃ ق کی تلاوت کرنا مشروع ہے۔ علماء نے کہا کہ اس سورۃ کو اختیار کرنے کا سبب یہ ہے کہ اس میں بعث، موت، سخت قسم کے مواعظ اور شدید تنبیہات کا بیان ہے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ خطبہ میں قرآن کا کچھ حصہ پڑھنا چاہیے اور اس پر اجماع ہے کہ سورۃ 'ق' مکمل یا اس کا بعض حصہ خطبہ میں پڑھنا واجب نہیں'' (۱۳۹/۳)

اور آپ ﷺ کا اس سورۃ کی عادت اپنانا وعظ ونصیحت میں دل پسند انداز کو اختیار کرنے کی بنا پر ہے۔ اس میں اس بات کی بھی دلیل ہے کہ وعظ کو بار بار لوٹایا جاسکتا ہے۔

لہٰذا اس حدیث میں 'جمعہ' سے مراد وہ جمعے ہیں جن میں اُمّ ہشام شریک تھیں۔ (المرعاۃ: ۳۱۰/۲)

اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ عورت پر ویسے بھی جمعہ فرض نہیں اور ماہواری کے ایام میں رکاوٹ کا سبب بن جاتے ہیں۔ اس لئے وہ تمام جمعوں میں شرکت ہی نہیں کرسکتی۔

☆ سوال: کیا جمعۃ المبارک کے دونوں خطبوں کا مساوی ہونا طریق نبوی ہے یا ہمارا موجودہ رواج (پہلا خطبہ طویل اور دوسرا مختصر) سنت ہے۔ صحیح احادیث سے جواب دیں۔

جواب: جمعہ کے دونوں خطبوں میں برابری یا کمی بیشی کی کسی حدیث میں تصریح موجود نہیں۔ ظاہر یہ ہے کہ جس پر خطبہ کا اطلاق ہو وہ کافی ہے، اگرچہ آپس میں ان کی مساوات نہ ہو۔ راجح مسلک کے مطابق خطبہ کا اطلاق اللہ کی تعریف اور وعظ وتذکیر پر ہوتا ہے۔ (المرعاۃ: ۳۱۰/۲)

☆ سوال: اگر نماز میں کسی رکعت کا سجدہ حذف ہوجائے تو سجدۂ سہو کفایت کرسکتا ہے یا نہیں؟ حدیث میں ہے کہ ایک نمازی کا آخری رکعت کا سجدہ حذف ہوگیا تھا تو آپ ﷺ نے اس کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اور پھر تشہد مکمل کرنے پر سجدہ سہو کا حکم فرمایا۔

اگر مذکورہ صورت کے علاوہ پہلی یا دوسری رکعت کا سجدہ حذف ہوجائے اور سلام پھیرنے سے پہلے یاد آجائے تو کیا کرے۔ (حافظ محمد حسین، حجرہ شاہ مقیم، اوکاڑہ)

جواب: دو سجدوں میں اگر ایک سجدہ رہ جائے تو جس رکعت میں سجدہ رہا ہے، وہیں سے نماز شروع کرے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ایک سجدہ پہلے ہوچکا ہے، ایک اور سجدہ کرکے اس کے بعد رکعتیں پڑھ لے پھر اخیر میں التحیات کے بعد سلام سے پہلے یا بعد سجدہ سہواً کرے کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں ایک کے چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ اہلحدیث از محدث روپڑیؒ: ۲۸۰/۲)

☆ سوال: ایک شخص نے غیر اللہ کا وسیلہ پکڑنے کے جواز کے متعلق دلائل تحریر کرکے دیئے جو من